اللہ پاک سے محبت کرنے والوں کے
واقعات

(02-October-2025)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان
(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ کَانَتْ شَفَاعَةً لَهٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

یعنی جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا، میں قِیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع، ۷/۱۹۹، حدیث: ۲۲۳۵۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بَیان سُننے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آیت نمبر 165 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ تَرجَمۂ کنزالعرفان: اور ایمان والے سب سے زیادہ اللہ پاک سے مَحَبَّت کرتے ہیں۔ (پ۲، البقرۃ: ۱۶۵)

بیان کردہ آیتِ مبارکہ کے تحت **"تفسیر صراطُ الجنان"** جلد 1 صفحہ نمبر 264 پر ہے: اللہ پاک کے مقبول بندے، تمام مخلوقات سے بڑھ کر اللہ پاک سے مَحَبَّت کرتے ہیں۔ اللہ پاک کی مَحَبَّت میں جینا اور اللہ پاک کی مَحَبَّت میں مرنا، ان کی زِندگی کا مقصد ہوتا ہے۔ اپنی ہر خوشی پر اپنے رَبّ کریم کی خوشی کو ترجیح دینا، نرم نرم بستروں کو چھوڑ کر اپنے ربِّ (کریم) کی بارگاہ میں سجدے میں رہنا، اللہ پاک کی یاد میں رونا، اللہ پاک کی رضا کے

1…جامع صغیر صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

حُصُول کیلئے تڑپنا، سردیوں کی طویل (لمبی) راتوں میں قیام (یعنی عبادت کرنا) اور گرمیوں کے لمبے دنوں میں روزے، اللہ پاک کیلئے مَحَبَّت کرنا، اسی کی خاطر دُشمنی رکھنا، اسی کی خاطر کسی کو کچھ دینا اور اسی کی خاطر کسی سے روک لینا، نعمت پر شکر، مُصیبت میں صبر، ہر حال میں خُدا (پاک) پر بھروسا (کرنا)، اپنے ہر مُعاملے کو اللہ پاک کے سُپُرد (حوالے) کر دینا، اللہ پاک کے اَحکام پر عمل کیلئے ہر وَقْت تیار رہنا، دل کو کسی اور کی مَحَبَّت سے پاک رکھنا، اللہ پاک کے پیاروں سے مَحَبَّت اور اللہ پاک کے دُشمنوں سے نفرت کرنا، اللہ پاک کے پیاروں کا فرماں بردار رہنا، اللہ پاک کے سب سے پیارے رسول و محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دل و جان سے محبوب رکھنا، اللہ پاک کے کلام کی تلاوت، اللہ پاک کے خاص بندوں کو اپنے دلوں کے قریب رکھنا، اِن سے مَحَبَّت رکھنا، اللہ پاک کی مَحَبَّت میں اضافے کیلئے ان کی صحبت اختیار کرنا، اللہ پاک کی تعظیم سمجھتے ہوئے ان کی تعظیم کرنا، یہ تمام اُمُور (کام) اور ان کے علاوہ سینکڑوں کام ایسے ہیں، جو مَحَبَّتِ الٰہی کی دلیل بھی ہیں اور اُس کے تقاضے بھی ہیں۔ (تفسیر صراطُ الجنان، ص ۲۶۴ ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ اللہ پاک کی مَحَبَّت کے تقاضے کیا کیا ہیں، یعنی اگر کوئی شخص مَحَبَّتِ الٰہی کا دعویٰ کرتا ہے تو اُس کے دن رات کیسے گُزرنے چاہئیں، اُس کا سر اللہ پاک کی بارگاہ میں جُھکا ہوا ہونا چاہیے، اُس کی آنکھیں اللہ پاک کی یاد میں بہتی رہنی چاہئیں، اُس کا دل اللہ پاک کی رضا کے لئے بے قرار ہونا چاہیے، دن روزے میں گُزرے تو راتیں عبادت میں کٹیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہمیں بھی اپنے اندر اللہ پاک کی مَحَبَّت پیدا کرنے کی

کوشش کرنی چاہیے۔ اللہ پاک نے ایک بار اپنے نبی حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمایا: اے داوٗد! اگر تُو مجھ سے مَحبَّت کرنا چاہتا ہے تو دُنیا کی مَحبَّت کو اپنے دل سے نکال دے، کیونکہ میری اور دُنیا کی مَحبَّت ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتیں، اے داوٗد! جو مجھ سے مَحَبَّت کرتا ہے وہ رات کو میرے لئے تَہَجُّد ادا کرتا ہے، جبکہ لوگ سو رہے ہوتے ہیں، وہ تنہائی میں مجھے یاد کرتا ہے، جب غافل لوگ میرے ذِکْر سے غَفْلت میں پڑے ہوتے ہیں، وہ میری نعمت پر شکر اَدا کرتا ہے جبکہ بُھولنے والے مجھے بھول جاتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء، عبدالعزیز بن ابی رواد، ۸/۲۱۱، رقم: ۱۱۹۰۶-الی قولہ الاھلک، بحر الدموع ص ۲۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیاء! آیئے! اب اللہ پاک سے مَحَبَّت کرنے والے نیک بندوں کے کچھ واقعات سُنتے ہیں:

مینڈھے کی کھال

امیرُالمؤمنین حضرت عُمَر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت مُصْعب بن عُمَیْر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو اس حال میں آتے دیکھا کہ انہوں نے مینڈھے کی کھال کمر پر لپیٹ رکھی تھی تو ارشاد فرمایا: اس شخص کی طرف دیکھو، جس کے دل کو اللہ پاک نے روشن کر دیا ہے۔ بے شک میں نے اس کو اس کے والدین کے پاس دیکھا کہ وہ اسے بہترین کھانا کھلاتے اور عمدہ ترین شربت پلاتے تھے، اللہ پاک اور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت میں اس کا یہ حال ہو گیا ہے جو تم دیکھ رہے ہو۔ (حلیۃ الاولیاء، مصعب بن عمیر، ۱/۱۵۳، حدیث: ۳۴۳)

مَحبَّت کرنے والا محبوب کے ساتھ ہو گا

ایک اَعْرابی نے بارگاہِ رسالت میں حاضرہوکر عرض کی نیارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! قیامت کب آئے گی؟مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:تم نے اس کیلئے کیا تیاری کی ہے؟عرض کی:میں نے اس کے لئے بہت زیادہ (نفلی) نمازیں اور (نفلی) روزے تو جمع نہیں کئے البتہ میں اللہ پاک سے اورنبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحبَّت کرتا ہوں۔پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے ارشاد فرمایا:اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ مَحبَّت کرے گا۔(ترمذی،کتاب الزھد،باب ما جاءان المرء مع من احب، ۴/۱۷۲، حدیث:۲۳۹۲)(اس حدیثِ پاک کو روایت کرنے والے صحابی) حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں:میں نے اسلام لانے کے بعد مسلمانوں کو جتنا اس بات پر خوش ہوتے دیکھا اتنا کسی اور بات پر خوش ہوتے نہ دیکھا۔(مسند امام احمد،مسند انس بن مالک النضر، ۴/ ۳۹۸، حدیث:۱۳۰۶۶)

مُقرَّب تم ہی ہو

حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام 3 آدمیوں کے پاس سے گزرے، جن کے بدن کمزور اور رنگ بدلا ہوا تھا۔آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا:تمہارے اس حال کا سبب کیا ہے؟انہوں نے عرض کی:دوزخ کی آگ کا خوف۔آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا:اللہ پاک پر حق ہے کہ ڈرنے والوں کو جہنم سے نجات عطا کرے۔پھر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا گزر ان کے علاوہ دیگر 3 اَفراد پر ہوا، جو اُن سے بھی زیادہ کمزور تھے اور رنگ ان سے بھی زیادہ بدلا ہوا تھا۔آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے پوچھا:تمہاری اس حالت کا سبب کیا ہے؟انہوں نے جواب دیا:جنت کا

شوق۔ارشاد فرمایا:اللہ پاک پر حق ہے کہ تمہیں وہ عطا کرے، جس کے تم امیدوار ہو۔ پھر آپ عَلَیْہِ السَّلَام 3 اور آدمیوں کے پاس سے گزرے جو پہلے والے دونوں گروہوں سے زیادہ کمزور تھے،ان کا رنگ بدلا ہوا تھا اور ان کے چہروں پر گویا نُور کے آئینے تھے۔ حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نے ان سے فرمایا: تمہاری اس حالت کا سبب کیا ہے؟انہوں نے جواب دیا: ہم اللہ پاک سے مَحَبَّت کرتے ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے 3 بار کہا:اللہ پاک کا زیادہ قُرب تم لوگوں کو بھی حاصل ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیاء! غور کیجئے!اللہ پاک سے مَحَبَّت کرنے والوں کا مَحَبَّتِ اِلٰہی میں کیا حال ہوا کرتا ہے کہ یہ حضرات اللہ پاک اور بندوں کے حقوق کا کس قدر احساس کرتے ہیں، نیکیوں سے مَحَبَّت اور گُناہوں سے ان کو کیسی نفرت ہوتی ہے، عبادتِ الٰہی کی کثرت انہیں کمزور اور ان کے رنگ کو تبدیل کر دیتی ہے، جبکہ دوسری جانب آج لوگوں کی بھاری اکثریّت بے عملی کا شکار ہے، نہ تو بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی فکر ہے اور نہ ہی اللہ پاک کے حقوق کا کوئی احساس، نیکیاں کرنا نفس کیلئے بے حد مشکل اور گناہ کرنا بَہُت آسان ہو چکا ہے، مسجِدوں کی وِیرانی اور گُناہوں بھری گھومنے پھرنے کی آباد جگہیں دِین کا دَرد رکھنے والوں کو گویا خون کے آنسو رُلاتیں اور تڑپا کے رکھ دیتی ہے۔ ٹی وی، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا(Social Media)اور کَیبل کا غَلَط استعمال کرنے والوں کی تعداد بھی کم نہیں، ضرورتوں کو پورا کرنے اور سہولیات کو پانے کی حد سے زیادہ کوشش نے مسلمانوں کی بھاری تعداد کو آخِرت کی فکر سے بالکل غافل کر دیا ہے۔ گالی دینا، الزام لگانا،

بد گمانی کرنا، غِیبَت کرنا، چغلی کھانا، لوگوں کے عیب جاننے میں لگے رہنا، لوگوں کے عیب اُچھالنا، جھوٹ بولنا، جھوٹے وعدے کرنا، کسی کا مال ناحق کھانا، خون بہانا، کسی کو شَرعی اجازت کے بغیر تکلیف دینا، قرض دبالینا، کسی کی چیز وقتی طور پر لے کر واپَس نہ کرنا، مسلمانوں کو بُرے ناموں سے پکارنا، کسی کی چیز اُسے بُرا لگنے کے باوُجود اجازت کے بغیر استعمال کرنا، شراب پینا، جُوا کھیلنا، چوری کرنا، بدکاری کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سُننا، سُود اور رِشوت کا لین دین کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور انہیں ستانا، اَمانت میں دھوکہ کرنا، بدنگاہی کرنا، عورَتوں کا مَردوں کی اور مردوں کا عورَتوں کی نقل کرنا، بے پردگی، غُرُور، تَکَبُّر، حَسَد، دکھلاوا کرنا، اپنے دل میں کسی مسلمان کے لئے نفرت و دشمنی رکھنا، غصّہ آجانے پر شریعت کی حدیں توڑ ڈالنا، گناہوں کی لالچ کرنا، شہرت و مرتبہ کی خواہش کرنا، کنجوسی کرنا، اپنے آپ کو بہتر سمجھنا وغیرہ مُعاملات ہمارے مُعاشَرے میں بڑی بے باکی کے ساتھ کئے جاتے ہیں، اِس کے باوجود ہم اس خوش فہمی میں مُبْتَلا ہیں کہ ہم اللہ پاک اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے سچی مَحَبَّت کرتے ہیں۔ ذرا سوچئے! کیا اللہ پاک اور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے سچی مَحَبَّت کرنے والوں کی گفتگو، اُن کا زندگی گزارنے کا انداز اور اُن کا کردار ایسا ہوتا ہے؟؟

اے کاش! اللہ پاک سے سچی مَحَبَّت کرنے والوں کا صدقہ ہمیں بھی نصیب ہوجائے اور اے کاش! ہم بھی ان مُبارَک ہستیوں کی سیرت پر عمل کرنے والے بن جائیں، نیک اعمال پر عمل کرتے ہوئے ساری نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کریں۔ رمضان المبارک کے مہینوں کے فرض روزوں کے

ساتھ ساتھ نفل روزے رکھنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَحَبَّتِ الٰہی کیلئے حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی حقیقی مَحَبَّت حاصل کرنے کے لئے اللہ والوں کی سیرت پر بھی چلنا چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ مَحَبَّتِ الٰہی حاصل کرنے کے لئے دُعا بھی کرنی چاہیے، چنانچہ

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام یہ دعا مانگا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلِ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ یعنی اے اللہ پاک! میں تجھ سے تیری، تیرے محبوب بندوں کی مَحَبَّت اور ان اَعمال کی مَحَبَّت مانگتا ہوں جو مجھے تیری مَحَبَّت تک پہنچا دیں، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ یعنی: اے اللہ پاک! اپنی مَحَبَّت کو میرے لئے میری جان ومال، گھر والوں اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنا دے۔ (مشکاۃ المصابیح کتاب الدعوات باب جامع الدعاء، ۱/ ۴۶۵ حدیث: ۲۴۹۶)

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک سے اُس کی مَحَبَّت کی دُعا مانگا کرتے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی اپنے رَبّ کریم سے اُس کی مَحَبَّت کی دُعائیں مانگا کریں، یقین کیجئے! مَحَبَّتِ الٰہی وہ عظیم نعمت ہے جسے یہ نصیب ہو جائے اُسے عبادت کی لذّت اور ایمان کی چاشنی نصیب ہو جائے۔

ایمان کی مٹھاس

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے روایت ہے:رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے:ثَلَاثٌ مَنۡ کُنَّ فِیۡہِ وَجَدَ بِھِنَّ حَلَاوَۃَ الْاِیۡمَانِ یعنی جس شخص کے اندر تین (3) عادتیں ہوں گی وہ ان کے ذریعے ایمان کی مٹھاس پالے گا:(1)اللہ پاک اور اُس کا رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے سب سے زیادہ محبوب ہوں۔(2) کسی سے مَحَبَّت کرے تو رِضائے الٰہی کیلئے کرے۔(3) کُفر کو اتنا ہی ناپسند کرے، جتنا بھڑکتی آگ میں ڈال دیئے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔(شعب الایمان، باب فی محبۃ اللہ، ۱/۳۶۴، حدیث: ۴۰۵)

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ ایک مسلمان کے دل میں اللہ پاک اوراس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت کائنات کی ہر چیز سے بڑھ کر ہونا اور کسی سے محبت یا نفرت کی بُنیادی وجہ اللہ پاک اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا مندی ہونا کتنی عظیم نعمتیں ہیں کہ جسے نصیب ہو جائیں، اُسے ایمان کی حقیقی لذت نصیب ہو جاتی ہے بلکہ حق بات تو یہ ہے کہ جو خُوش نصیب مسلمان کسی ذاتی فائدے اور دُنیاوی مقصد کے بجائے صرف اور صرف اللہ پاک کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے میل جول رکھتے اوراللہ پاک کی رضا کے لئے ہی ایک دوسرے سے مَحَبَّت کرتے ہیں، اُنہیں ایمان کی مٹھاس حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ یہ سعادت بھی نصیب ہوتی ہے کہ اللہ پاک اُن سے خُوش ہوتا، اُن سے مَحَبَّت فرماتا ہے اور قیامت کے دن ایسوں کو بہت ہی عظیمُ الشان مقام و مرتبہ عطا ہوگا۔ آیئے! اس بارے میں مزید روایات سُنتے ہیں، چنانچہ

حضرت عمرِ فاروق رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

فرمایا: بے شک اللہ پاک کے بندوں میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو نہ نبی ہیں نہ شہید، مگر قیامت کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں اُن کا مقام و مرتبہ دیکھ کر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور شہدائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن رشک کریں گے۔ لوگوں نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ہمیں بتائیے کہ وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا! یہ وہ لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے سے اللہ پاک کی مَحَبَّت کی وجہ سے مَحَبَّت کرتے رہے ہوں گے حالانکہ ان کے درمیان نہ تو رشتہ داری ہوگی اور نہ ہی مال کے لین دین کا کوئی معاملہ، خدا کی قسم! ان لوگوں کے چہرے (قیامت کے دن) نور والے ہوں گے، یقیناً یہ لوگ نُور کے اُوپر ہوں گے، جب سب لوگ خوف زدہ ہوں گے، اس وَقْت یہ لوگ بے خوف ہوں گے اور جب لوگ غمگین ہوں گے تو ان لوگوں کو کوئی غم نہیں ہوگا۔[1]

اے عاشقانِ اولیاء! آپ نے سُنا کہ اللہ پاک سے محبت کرنے والوں اور اللہ پاک ہی کی رِضا کے لئے کسی سے مَحَبَّت کرنے والوں کو کیسی شان و عظمت عطا کی جائے گی کہ کل قیامت کے دن جب نفسی نفسی کا عالَم ہوگا، لوگ پریشان ہوں گے تو اُن خوش نصیبوں کو کوئی غم اور پریشانی نہیں ہوگی اور اُن کا بہت خوبصورت انداز میں استقبال کیا جائے گا کہ اللہ پاک اُن کے لئے نور کے منبر بچھائے گا اور عزّت کی جگہ پر بٹھائے گا، لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ ہم رِضائے اِلٰہی کے لیے اللہ پاک اور مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت دل میں پیدا کریں اور اُن کی رضا ہی کو اپنی دوستی اور دُشمنی کا معیار بنائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول ایک بہترین ذریعہ ہے، اس

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب الحب فی اللہ... الخ، ۲/۲۱۹، حدیث: ۵۰۱۲

دینی ماحول میں نہ صرف اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کے جام پلائے جاتے ہیں بلکہ اللہ پاک کے دوستوں سے دوستی کا ذہن دیا جاتا ہے، اس دینی ماحول کی بَرَکت سے رِضائے الٰہی کے لئے مسلمانوں سے مَحَبَّت و ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ ساری دُنیا کے مسلمانوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے، لہٰذا آپ بھی اللہ پاک کی مَحَبَّت مزید بڑھانے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتیں پھیلانے، اپنے آپ کو اور دوسرے مسلمانوں کو گُناہوں سے بچانے اور نیکیوں کی راہ پر لانے کے لئے اس دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مسلمان کو اپنے ربِّ کریم سے جتنی مَحَبَّت ہونی چاہئے اتنی پوری مخلوق میں سے کسی سے بھی نہیں ہونی چاہئے، اسی میں ایمان کی علامت و مٹھاس ہے۔ یقیناً ہم میں سے ہر شخص اس بات کا دعویٰ تو کرتا ہے کہ مجھے اپنے رَبّ کریم سے بہت مَحَبَّت ہے، مگر بدقسمتی سے ہمارے اعمال اس کے بر خلاف ہیں، گویا ہمارا کردار ہی ہماری عادات کا واضح انکار کر رہا ہوتا ہے، ہماری عملی حالت سے تو ایسا لگتا ہے کہ ہمیں اپنے ربِّ کریم سے اتنی بھی مَحَبَّت نہیں جتنی لوگوں سے ہے۔ کسی عقلمند کا کہنا ہے: **"کرنے والے کام کرو، ورنہ نا کرنے والے کاموں میں پڑ جاؤ گے۔"** مگر افسوس! آج کل لوگوں کی ایک تعداد نا کرنے والے کاموں میں ایسے مصروف ہو گئی ہے کہ کرنے والے کاموں کی طرف توجہ ہی نہ رہی، لوگ دُنیا کی فکر میں ایسے پڑے کہ آخرت کی فکر کرنا ہی چھوڑ دی، مال کی مَحَبَّت میں ایسے گرفتار ہوئے کہ قیامت کے دن لئے جانے والے حساب سے

بالکل ہی غافل ہوگئے، مخلوق کی مَحبَّت میں ایسے گُم ہوئے کہ اللہ پاک کی یاد ہی دل سے بُھلا بیٹھے ہیں، گُناہوں کی مَحبَّت میں پڑے تو توبہ سے ہی گئے اور عالیشان مکانات تعمیر کرنے کی فکر سر پر سُوار ہوئی تو آخرت کو سنوارنے کی طرف توجہ ہی نہ رہی، ذرا سوچئے! ہمیں کیا کام کرنے تھے اور ہم کن کاموں میں پڑے ہوئے ہیں۔ غور کیجئے! کہیں یہ وہی دَور تو نہیں ہے جس کی خبر دیتے ہوئے مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صدیوں پہلے ہی ہمیں خبردار فرما دیا تھا۔ چنانچہ

پانچ کی چاہت پانچ سے غفلت

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سَیَاْتِیْ زَمَانٌ عَلٰی اُمَّتِیْ یُحِبُّوْنَ خَمْسًا وَّ یَنْسَوْنَ خَمْسًا میری اُمّت پر وہ زمانہ جلد آئے گا کہ وہ پانچ (5) سے مَحبَّت رکھیں گے اور پانچ (5) کو بھول جائیں گے: (1) یُحِبُّوْنَ الدُّنْیَا وَیَنْسَوْنَ الْاٰخِرَۃَ دُنیا سے مَحبَّت رکھیں گے اور آخِرت کو بھول جائیں گے۔ (2) وَیُحِبُّوْنَ الْمَالَ وَیَنْسَوْنَ الْحِسَابَ مال سے مَحبَّت رکھیں گے اور حسابِ (آخرت) کو بھول جائیں گے۔ (3) وَیُحِبُّوْنَ الْخَلْقَ وَیَنْسَوْنَ الْخَالِقَ مخلوق سے مَحبَّت رکھیں گے اور خالق کو بھول جائیں گے۔ (4) وَیُحِبُّوْنَ الذُّنُوْبَ وَیَنْسَوْنَ التَّوْبَۃَ گناہوں سے مَحبَّت رکھیں گے اور توبہ کو بھول جائیں گے۔ (5) وَیُحِبُّوْنَ الْقُصُوْرَ وَیَنْسَوْنَ الْمَقْبَرَۃَ محلّات سے مَحبَّت رکھیں گے اور قبرِستان کو بھول جائیں گے۔ (مُکاشفۃُ القلوب، الباب العاشر فی العشق، ص ۳۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبتِ الٰہی کی 7 علامتیں

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! دل میں مَحَبَّتِ الٰہی بڑھانے کے لئے قرآن وحدیث اور اقوالِ بزگانِ دین کی روشنی میں "محبتِ اِلٰہی" کی 7 نشانیاں سُنتے ہیں:

﴿1﴾ مَحَبَّتِ اِلٰہی" کی ایک نشانی قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا اور اُس کا ترجمہ و تفسیر پڑھنا، سمجھنا مَحَبَّتِ الٰہی کی علامت ہے۔ اللہ پاک کے نیک بندے جب اس کا کلام سُنتے ہیں اور اُس میں غور و فکر کرتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، چنانچہ پارہ 7 سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ کی آیت نمبر 83 میں ارشادِ باری ہے:

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ (پ۷، المائدۃ:۸۳)	تَرجَمۂ کنزُالعرفان: اور جب یہ سُنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تو تم دیکھو گے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے اُبل پڑتی ہیں اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے۔

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب" صفحہ نمبر 63 پر لکھا ہے: مَحَبَّت کا سچا ہونا تین چیزوں سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مَحَبَّت کرنے والا، محبوب کی باتوں کو سب کی باتوں سے اچھا سمجھتا ہو۔ (2) اس کی محفل کو تمام کی محافل سے بہتر سمجھتا ہو اور (3) اس کی رضا کو اوروں کی رضا پر ترجیح دیتا ہو۔ (مکاشفۃ القلوب، ص ۶۳ ملخصاً)

حضرت سَہل بن عبدُاللہ تُستری رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک سے مَحَبَّت قرآنِ پاک سے مَحَبَّت کرنا ہے، اللہ پاک اور قرآنِ کریم سے مَحَبَّت کی نشانی رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت سے مَحَبَّت کرنا ہے اور سُنّت سے مَحَبَّت کی نشانی

آخرت سے مَحَبَّت کرنا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص ۷۱)

﴾2﴿ مَحَبَّتِ الٰہی" کی ایک نشانی فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ **نوافل کا اہتمام** بھی کرے اور یہ تو وہ کام ہے جو مَحَبَّت کرنے والے کو اللہ پاک کا محبوب اور پسندیدہ بندہ بنا دیتا ہے۔

قُربِ الٰہی کا ذریعہ

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

جو میرے کسی ولی سے دشمنی کرے، اس سے میں نے لڑائی کا اعلان کر دیا۔ میرا بندہ کسی چیز سے میرا اُس قدر قُرب حاصل نہیں کرتا جتنا فرائض سے کرتا ہے۔ میرا بندہ نوافل کے ذریعے سے ہمیشہ قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے محبوب بنا لیتا ہوں۔ (بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، ۴/۲۴۸، حدیث: ۶۵۰۲)

﴾3﴿ "مَحَبَّتِ الٰہی" کی ایک نشانی اللہ پاک کے ذِکر میں مشغول رہنا بھی ہے اور مَحَبَّتِ الٰہی حاصل ہونے کا ذریعہ بھی۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًاۙ(۴۱) وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا(۴۲) (پ ۲۲، الاحزاب: ۴۲-۴۱)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرو۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهٗ یعنی جو شخص جس سے مَحَبَّت کرتا ہے اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے۔ (کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب

الاول، ۱/۲۱۷، حدیث:۱۸۲۵)

حضرت ابوالحسن زنجانی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عبادت کی بنیاد3 چیزیں ہیں: آنکھ، دل اور زبان۔ آنکھ عبرت کے لئے، دل غور و فکر کے لئے، زبان سچائی کا مرکز اور ذِکر و تسبیح کے لئے ہو۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۷۱)

حضرت سَری سَقطی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کہتے ہیں: میں نے حضرت شیخ جُرجانی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کے پاس پسے ہوئے سَتّو دیکھے، میں نے پوچھا: آپ سَتّو کے علاوہ اور کچھ کیوں نہیں کھاتے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے کھانا چبانے اور سَتّو پینے میں ستّر(70) تسبیحات کا اندازہ لگایا ہے (یعنی جتنا وَقت کھانا کھانے میں لگتا ہے، اتنی دیر میں 70 تسبیحات پڑھ لیتا ہوں)۔ چالیس(40) سال ہوئے میں نے روٹی کھائی ہی نہیں تا کہ ان تسبیحات کا وَقت ضائع نہ ہو۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ مَحبّتِ اِلٰہی" کی ایک نشانی نفس کی خواہشات کے باوجود اللہ پاک کی رِضا پر اپنی پسند کو قربان کر دینا۔

حضرت امام محمد غزالی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی عبادت 3 چیزوں کا نام ہے: (1) شریعت کے اَحکام کی پابندی کرنا، (2) اللہ پاک کی طرف سے مقرر کردہ فیصلوں اور تقسیم پر راضی رہنا اور (3) اللہ پاک کی رضا کے لیے اپنے نفس کی خواہشات کو قربان کر دینا۔ (بیٹے کو نصیحت، ص۷۳ملخصا)

حضرت سَری سَقطی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: چالیس(40) سال سے میرے

نفس کو شہد کھانے کی خواہش ہے، لیکن آج تک میں نے اس کی خواہش پوری نہیں کی۔

(تذکرۃ الاولیا، ص ۱۶۳)

﴿5﴾ **مَحَبَّتِ اِلٰہی** ”کی ایک نشانی اپنا دل دُنیا کی مَحَبَّت سے خالی کر کے مکمل طور پر اللہ پاک کی بارگاہ میں جھکائے رکھنا بھی ہے۔

منقول ہے: اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی اُتاری: اے عیسیٰ! جب کسی بندے کا دل دنیا و آخرت کی مَحَبَّت سے پاک وصاف ہو جاتا ہے تو اس میں اپنی مَحَبَّت بھر دیتا ہوں۔

﴿6﴾ **مَحَبَّتِ اِلٰہی** ”کی ایک نشانی ایسے تمام کاموں سے دُور رہنا ہے جو اللہ پاک کا قُرب حاصل ہونے میں رکاوٹ بنتے ہوں۔

حضرت ذُوالنُّون مِصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک سے مَحَبَّت کرنے والے کی نشانی یہ بھی ہے کہ ہر اس چیز کو چھوڑ دے جو اللہ پاک کی یاد سے غافل کر دے اور اپنے آپ کو اللہ پاک کی رضا والے کاموں میں مصروف رکھے۔ (الزہد الکبیر، ص ۷۸)

﴿7﴾ **مَحَبَّتِ اِلٰہی** ”کی ایک نشانی اللہ پاک سے سچی مَحَبَّت کرنے والے نیک لوگوں کے نقشِ قدم پر چلنا اور اُن کی صحبت اختیار کرنا بھی ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ہمیشہ ایسی صُحبت اختیار کرنی چاہئے، جس سے عبادت کا شوق اور سنّت پر عمل کرنے کا ذوق بڑھے۔ دوست ایسا ہو، جسے دیکھ کر اللہ پاک یاد آجائے، اس کی باتوں سے نیکیوں کی طرف رغبت بڑھے، دنیا کی مَحَبَّت میں

کی اور آخِرت کی مَحَبَّت زِیادہ ہو۔ دوست ایسا ہو کہ اُس کے سبب اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مَحبّت میں اضافہ ہو۔ غیر سنجیدہ حرکتیں کرنے والوں، فیشن پرستوں اور بے نمازیوں کی صحبت سے بچنا چاہئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ”درس“

پیارے اسلامی بھائیو! مَحَبَّتِ الٰہی بڑھانے، رِضائے الٰہی پانے، دل میں خوفِ خدا جگانے، ایمان کی حِفاظت کا جذبہ بڑھانے، خود کو قبر اور دوزخ کے عذابِ سے ڈرانے، گناہوں کی عادت مِٹانے، اپنے آپ کو سنّتوں کا پابند بنانے، دل میں عشقِ رسول کی شَمع جَلانے اور جنّتُ الْفِرْدَوْس میں مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا پڑوس پانے کا شوق بڑھانے کیلئے اچھا ماحول اور نیک لوگوں کی صحبت بے حد ضروری ہے کیونکہ آج مُعاشرے کے خراب حالات میں گناہوں کا زور دار سیلاب جسے دیکھو بہائے لئے جا رہا ہے، ایسے میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول کسی بڑی نعمت سے کم نہیں، لہٰذا آپ بھی اِس مَدَنی ماحول سے ہر دم وابَستہ رہئے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی اور اللہ پاک نے چاہا تو فیضانِ اولیا بھی نصیب ہو گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام دَرْس بھی ہے۔

❀-**مَسْجِد میں عِلْمِ دِین سکھانا سُنّتِ مصطفٰے ہے:** ❀ ہمارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَسْجِدِ نبوی شریف میں عِلْمِ دین سکھایا کرتے اور ❀ صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان سیکھتے

تھے [1] ❀ بڑے بڑے اَوْلیائے کرام اور عُلَمائے اُمّت کا بھی یہی معمول رہا ہے۔

❀ -الحمدللہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی یہ نیک کام کرنے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں ❀ آپ کی قریبی چوک یا مسجد میں جہاں دَرْس ہوتا ہے ❀ آپ بھی اس میں شِرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ❀ علمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا ❀ اگر مسجد میں ہیں تو اتنی دیر مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملے گا ❀ نیک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہو گا ❀ دَرس مسلمانوں کو بُرائیوں سے بچانے کا ذَرِیْعَہ ہے ❀ دَرْس بے نمازیوں کو نمازی بناتا ہے ❀ دَرْس مسجد سے دُور رہنے والوں کو مسجد سے قریب کرتا ہے ❀ دَرس کی بَرَکت سے نیکیوں میں رَغبَت پیدا ہوتی ہے ❀ دَرس کی بَرَکت سے عَلاقے (Area) میں دِینی کاموں کی دُھومیں مچ جاتی ہیں ❀ -آپ بھی روزانہ دَرْس میں شِرکت کی نِیّت کر لیجئے! ان شاءاللہ نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ علمِ دین کی بہت سی باتیں سیکھنے سکھانے کا موقع ملے گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیعت ہونے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے بیعت ہونے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں: ☆ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیے شَرِیْعَت میں تقلید کرکے اور طریقت میں بَیْعَت کرکے تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔ (آداب مرشد کامل، ص ۱۳) ☆ ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی مرشِد کامل سے مرید ہونا بھی ہے۔ (آداب مرشد کامل، ص ۱۲) ☆ شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت سنت متوارثہ مسلمین ہے اور اس میں بے شمار

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:239۔

منافع وبرکت دین و دنیا و آخرت ہیں۔(فتاوی رضویہ ۲۶/ ۵۷۵) ☆ پیر اُمورِ آخِرت کے لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اُس کی راہنمائی اور باطنی توجّہ کی بَرَکت سے مُرید اللہ پاک و رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضگی والے کاموں سے بچتے ہوئے رِضائے رَبُّ الانام کے مَدَنی کام کے مطابق اپنے شب و روز گزار سکیں۔(آداب مرشد کامل، ص ۱۳) ☆ جو شخص کسی شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہوچکا ہو تو دوسرے کے ہاتھ پر بیعت نہ چاہیئے(فتاوی رضویہ، ۲۶/ ۵۷۹) ☆ حضور غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔(فکر مدینہ، ص ۱۶۱) ☆ مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔(آداب مرشد کامل، ص ۲۲) ☆ ایک مرید کے دو شیخ نہیں ہوسکتے۔(فتاوی رضویہ، ۲۱/ ۵۸۰) ☆ جس کا کوئی پیر نہیں شیطان اس کا پیر ہے۔(فتاوی رضویہ ۲۶/ ۵۷۵)

﴿ اعلان ﴾

بیعت ہونے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے، اُس

---

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 2 اکتوبر 2025ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

بیعت ہونے کے بقیہ مدنی پھول

---

1 . . . الترغیب والترہیب ج۲ ص۳۲۹، حدیث ۳۱

2 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

☆جو مرید دو پیروں کے درمیان مشترک ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا (فتاوی رضویہ ۲۶، ۱۳۶/۲۶) ☆جو پیر سنی صحیح العقیدہ عالم غیر فاسق ہو اور اس کا سلسلہ آخر تک متصل ہو اس کے ہاتھ پر بیعت کے لئے والدین خواہ شوہر کسی کی اجازت کی حاجت نہیں۔ (فتاوی رضویہ،۲۶/ ۵۸۴) ☆بذریعہ خط بیعت ہو سکتی ہے۔(فتاوی رضویہ، ۲۶/ ۵۸۵) ☆بذریعہ قاصد یا خط مرید ہو سکتا ہے۔ (فتاوی رضویہ،۲۶/ ۵۸۵) ☆ پیر کے افعال و اقوال پر اعتراض سخت حرام اور موجب محرومی برکات دارین ہے۔(فتاوی رضویہ،۲۶/ ۵۸۸) ☆مرید کو ملنے والا فیض بظاہر کسی بھی بُزرگ یا صاحبِ مزار سے ملے مگر اسے اپنے مرشِد کامل کا فیض ہی تصور کرنا چاہیے۔(آداب مرشد کامل ص ۹۸) ☆مرید کو ہر وقت محتاط اور باادَب رہنا چاہیے کہ ذرا سی غفلت اور بے احتیاطی دین و دنیا کے کسی ایسے بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے جس کی شاید تلافی بھی نہ ہو سکے۔(آداب مرشد کامل ص ۷۰) ☆حضرت ذُوالنُّون مِصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب کوئی مرید اَدَب کا خیال نہیں رکھتا، تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے چلا تھا۔(الر سالۃ القشیریۃ ، باب الادب، ص ۳۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے محفوظ رہنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے محفوظ رہنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ دعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ پاک کے کلماتِ تامّہ (کامل و اکمل) کی تمام مخلوق کی برائی سے۔ نوح علیہ

السلام پر سلام ہو تمام جہاں میں۔(خزینۂ رحمت، ص153)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے!نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا

نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۂ مُلک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً

منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحتِرام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد